سادگی

سُنّتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ہے۔

فروری 2019 کے مدنی مشوروں میں ہونے والا بیان

(مدنی پھول)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سادگی سُنّتِ رسول ہے

درود شریف کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: **رسولُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر 100 مرتبہ رَحمت نازِل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر 1000 مرتبہ رَحمت نازِل فرمائے گا۔ اور جس نے شوق اور مَحبَّت کی وجہ سے مجھ پر زِیادہ دُرُودِ پاک پڑھا، قِیامت کے دن میں اس کا شَفیع اور گواہ ہوں گا۔ [1]

قربان جان و دل سے ہو ایسے شَفیع پر

بھیجو درود لے کے محمد کا نام خاص [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی سادگی

حضرت سَیِّدُنا محمد بن قَیس رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کچھ لوگ اَمیرُ الْمُؤمِنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی صاحبزادی اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت سَیِّدَتُنا حَفْصَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے پاس آئے اور عرض کی: کمزوری کی وجہ سے اَمیرُ الْمُؤمِنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

[1] ......القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، ص ۱۱۰

[2] ......نور ایمان، ص ۳۳

کی گردن نَظَر آنے لگی ہے اور کپڑے بھی ایسے پہنتے ہیں کہ جن پر کئی کئی پیوند لگے ہوتے ہیں۔ آپ اِن سے عرض کریں کہ کچھ اچھا کھانا کھالیا کریں اور عُمدَہ و نَرم لباس پہن لیا کریں، اس طرح انہیں لوگوں کے مُعَامَلات پر تَقْوِیَت ملے گی۔اب تو **اللہ** پاک نے مسلمانوں کو وُسعت بھی عطا فرما دی ہے۔ جب اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدَتُنا حَفْصَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے لوگوں کی باتیں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سامنے بیان کیں تو ارشاد فرمایا: کیا میرے آقا و مولیٰ، محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اپنی زندگی میں کبھی عُمدَہ و نرم بِسْتَر اِسْتِعمال فرمایا؟ تم تو بہتر جانتی ہو، بتاؤ! حضورِ انور، شافعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیسا بِسْتَر اِسْتِعمال فرماتے تھے؟ عَرض کی: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بِسْتَر ایک کمبل تھا، جسے دوہرا (Double) کر دیا جاتا، جب وہ سَخْت ہو جاتا تو میں اسے چار تہہ کرکے بچھا دیا کرتی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بِسْتَر یہی چادر تھی۔

امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ مجھے عُمدَہ کھانا کھانے کی خواہش نہیں ہوتی، اگر میں گھی کھانا چاہتا تو زیتون کے تیل کی جگہ گھی اِسْتِعمال کرتا، میرے پاس زیتون کا تیل ہوتا ہے لیکن میں پھر بھی نمک اِسْتِعمال کرتا ہوں اَلْغَرَض! مجھے ان چیزوں کی خواہش ہوتی ہے لیکن میرے دونوں رہنما (یعنی رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور خلیفۂ اول سَیِّدُنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ) ایک راستے پر چلے، میں نہیں چاہتا کہ میں ان کے راستے کی مُخَالَفت کروں، میں ان کی مُخالَفت سے ڈرتا ہوں۔[1]

[1] .... عیون الحکایات، الحکایۃ الثانیۃ والستون بعد الاربعمائۃ ... الخ، ص۳۹۷ ملتقطًا و ملخصًا

رہے تیری عطا سے یا خدا! تیری عنایت سے
ہمارے ہاتھ میں دامن سدا فاروق اعظم کا
بھٹک سکتا نہیں ہرگز کبھی وہ سیدھے رستے سے
کرم جس بخت وَر پر ہو گیا فاروق اعظم کا[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اپنے رہبر و رہنما آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں کس قدر سادہ زندگی بسر فرمائی، حالانکہ اگر آپ چاہتے تو بڑی عیش و عشرت سے پُر تکلُّف اور عمدہ عمدہ غذائیں استعمال فرمانے کے ساتھ ساتھ شاہانہ و قیمتی ملبوسات زیبِ تن فرما کر عالی شان زندگی بسر فرما سکتے تھے۔ **اللہ** پاک نے آپ کے دورِ حکومت میں کثیر فتوحات کی بدولت وافر مِقْدَار میں مال و دولت عطا فرمایا تھا، لیکن اس کے باوجود آپ نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے اپنے محبوبِ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت سادگی کو مضبوطی سے تھامے رکھا کیونکہ آپ بخوبی جانتے تھے کہ **سادگی میں عظمت ہے۔**

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! خوراک، پوشاک، سامانِ زندگی، رہن سہن، الغرض ہر چیز میں بے جا تکلفات سے بچنا سادگی ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں سادگی رکھنا، یہ بہت ہی پیاری عادت ہے۔ امیری ہو یا فقیری سادہ طرزِ زندگی میں ہر جگہ ہر حال میں راحت ہی راحت ہے۔ یہ عادت اپنانے والا آدمی نہ کسی پر بوجھ بنتا ہے نہ خود طرح طرح کے بوجھ

[1] .... وسائل بخشش (مرمّم)، ص۵۲۶-۵۲۷

تلے دبتا ہے۔[1] اور سب سے بڑی بات یہ کہ سادگی ہمارے آقا و مولا، محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بڑی ہی پیاری پیاری سُنّتِ مبارکہ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سادہ طرزِ زندگی اپنائے رکھا۔ ہر معاملے میں سادگی کو پسند فرمایا۔ وہ چاہے کھانے پینے کے معاملات ہوں یا لباس و رہن سہن کے، کبھی بھی ان میں تَکَلُّف اور بناوٹ سے کام نہ لیا۔

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سادہ طرزِ زندگی کی چند ایمان افروز جھلکیاں

حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور سیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دراز گوش (مبارک گدھے) پر سواری فرماتے، اُونی لباس زیبِ تن فرماتے، پیوند لگی ہوئی نَعْلَیْن پہنتے، زمین پر بیٹھ کر کھانا تناول فرماتے اور اپنی مبارک اُنگلیاں چاٹ لیتے تھے۔[2]

سَیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر بغیر روٹی صرف کھجور ہی پاتے تو وہی تناول فرما لیتے، اگر بُھنا ہوا گوشت مل جاتا تو اسے تناول فرما لیتے، اگر گندم یا جو کی روٹی مل جاتی تو اُسے تناول فرما لیتے، اگر کوئی میٹھی چیز یا شہد پاتے تو کھا لیتے، یوں ہی اگر روٹی کے بغیر صرف دودھ پاتے تو اسی پر اکتفا کرتے اور اگر خربوزہ یا تر کھجور مل جاتی تو اسے تناول فرما لیا کرتے تھے۔[3]

اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: ہم پر 40 راتیں اس

---

[1] .... جنتی زیور، بتصرف ۱۴۰

[2] ....الزھد لابن المبارک، الجزء الثامن، ص۲۹۶، حدیث: ۹۹۵

[3] ....احیاء العلوم الدین، کتاب آداب المعیشۃ و اخلاق النبوۃ، بیان جملۃ من محاسن. . . الخ، ۲/ ۴۴۲

طرح گزر جاتی تھیں کہ رحمتِ عالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کاشانۂ اَقدس میں نہ تو چُولہا جلتا اور نہ ہی چراغ روشن ہوتا تھا۔ عرض کی گئی: پھر آپ حضرات کیا کھا کر گزر کرتے تھے؟ فرمایا: دو سیاہ چیزیں یعنی کھجور اور پانی۔ [1]

تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلامِ عاجزانہ مدنی مدینے والے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سادگی اپنا لیجئے!

اے عاشقانِ رسول! **اللہ** پاک کی رِضا اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت کی خاطر دنیا کی عیش و عشرت سے منہ موڑ کر عاجزی و انکساری کی نیت کرتے ہوئے ہمیں بھی سادگی اپنانی چاہئے۔ کھانے پینے، پہننے اور دیگر سامانِ زندگی میں نمود و نمائش کو بالکل ترک دینا چاہئے اور زندگی کے اصلی مقصد کو ہر وقت مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس کو پورا کرنے کے لئے اپنی توانائیاں صرف کرنی چاہئے۔ بعض نادان اپنی **خواہشات** کو پورا کرنے میں ہی لگے رہتے ہیں اور موت آکر دبوچ لیتی ہے اور پھر آنکھ کھلتی ہے، مگر اب سوائے پچھتانے کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ لہذا پیارے اسلامی بھائیو! دنیاوی اشیا کو ضرورت کے درجے میں رکھنا چاہیے مقصد نہیں بنانا چاہیے، سمجھدار انسان اپنی ضروت اور مقصد دونوں کو انکے درجے میں رکھتا ہے اور یوں وہ زندگی کو کامیابی سے گذار کر آخرت کو سنوار لیتا ہے۔

[1] ....مسند ابی داود الطیالسی، عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ، ۳/۷۹، حدیث: ۱۵۷۵

[2] .... وسائل بخشش (مرمّم)، ص۴۲۶

لباس میں سادگی

اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں:جو باوُجُودِ قُدرت اچھّے کپڑے پہننا،تواضُع (عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے گا،**اللہ** پاک اُس کو کرامت کا حُلَّہ (یعنی جنّتی لِباس) پہنائے گا۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!لباس انسان کی بنیادی ضرورت ہے،اس لئے اسے ضرورت کی حد تک ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔اپنے کپڑوں میں ہر اس کام سے مکمل اِجْتِناب کرنا چاہئے جو سادگی سے محرومی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا ہو جانے کا سبب بنے۔ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:اتنا لِباس جس سے سَتْرِ عورت ہو جائے اور گرمی سردی کی تکلیف سے بچے فرض ہے اور اس سے زائد جس سے زِیْنَت مَقْصُود ہو اور یہ کہ جبکہ **اللہ** نے دیا ہے تو اُس کی نِعْمَت کا اِظْہار کیا جائے،یہ مُسْتَحَب ہے۔ خاص موقع پر مَثَلاً جُمُعَہ یا عید کے دن عُمْدَہ کپڑے پہننا مُباح ہے۔اس قسم کے کپڑے روزنہ پہنے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اِترانے لگے اور غریبوں کو جن کے پاس ایسے کپڑے نہیں ہیں، نظرِ حِقَارَت سے دیکھے، لہٰذا اس سے بچنا ہی چاہیے اور تکَبُّر کے طور پر جو لِباس ہو، وہ مَمْنُوع ہے،تکَبُّر ہے یا نہیں اس کی شَناخْت یوں کرے کہ ان کپڑوں کے پہننے سے پہلے اپنی جو حالت پاتا تھا،اگر پہننے کے بعد بھی وُہی حالت ہے تو معلوم ہوا کہ ان کپڑوں سے تکَبُّر پیدا نہیں ہوا۔اگر وہ حالَت اب باقی نہیں رہی تو تکَبُّر آ گیا۔لہٰذا ایسے کپڑے سے بچے کہ تکَبُّر بہت بُری صِفَت ہے۔[2] نیز اچھی اچھی نیتوں سے سفید لباس کثرت سے

---

[1] ...... ابوداود، کتاب الادب، باب من کظم غیظا،ص ۷۵۳،حدیث: ۴۷۷۸

[2] ...... بہار شریعت،لباس کا بیان،۳/ ۴۰۹

استعمال کرنا چاہیے کیونکہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں، پس اِنہیں پہنو[1] اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ میں قاری (عالم، عابد، زاہد، طالب علم) کو سفید لباس میں دیکھوں۔[2]

دِین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے عاشقانِ رسول کو تو بالخصوص ان فرامین پر عمل کرتے ہوئے سادگی کا لحاظ رکھنا چاہیے اور سفید لباس کو اپنی عادت میں شامل کرنا چاہیے تاکہ لوگ ہمیں زَرق بَرق لباس میں دیکھ کر باتیں نہ بنائیں اور کہیں ہم سے دُور نہ ہو جائیں۔ اسی طرح محض اپنے نفس کے لئے لوگوں کو مُتَأَثِّر کرنے، ان پر رُعب جمانے، امیرانہ ٹھاٹھ پالنے، خود پسندی، حُبِّ جاہ اور شُہرت کی خاطر چمکیلے بھڑکیلے اور فیشن والے کپڑے پہننے سے بھی بچنا چاہئے کہ یہ بھی اِنتہائی مذموم ہے۔

رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: دُنیا میں جس نے شُہرت کا لِباس پہنا، قِیامت کے دن **اللہ** پاک اُس کو ذِلّت کا لِباس پہنائے گا۔[3] ہم میں سے بالخصوص وہ اسلامی بھائی جو کسی نہ کسی تنظیمی ذِمہ داری پر دِینِ اِسلام کی خدمت کررہے ہیں، دِیگر معاملات میں سادگی اپنانے کے ساتھ ساتھ چند ایک اور معاملات میں بھی سادگی اپنائیں تو دِیگر اسلامی بھائیوں کے لیے ترغیب کا سامان ہو گا مثلاً موبائل فون بھی اتنا قیمتی نہیں ہونا چاہئے کہ دیکھنے والا بدگمانی کا شکار ہو، البتہ ایسا ضرور ہو جس سے

[1] ...... ابن ماجه، كتاب اللباس، باب البياض من الثياب، ص ٥٧٧، حديث: ٣٥٦٦

[2] ...... مؤطا امام مالك، كتاب اللباس، باب ما جاء في لبس... الخ، ص ٤٨٤، حديث: ١٧٣٥

[3] ...... ابن ماجه، كتاب اللباس، باب من لبس شهرة من الثياب، ص ٥٨٣، حديث: ٣٦٠٦

ہماری ضرورت پوری ہو سکے۔ہاتھ کی گھڑی بھی بالکل سادہ ہونی چاہئے،جس سے ہمارا مقصد پورا ہو جائے۔

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو

کر اخلاص ایسا عطا یا اِلٰہی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صفائی اور سادگی ایک ساتھ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بعض نادان سادگی کے نام پر میلی کچیلی حالت میں رہنا شروع کر دیتے ہیں۔ایسے لوگ نہ جلد کپڑے تبدیل کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے عمامے ٹوپی اور سربند وغیرہ کی صفائی کا خیال کرتے ہیں،نہ وہ بال بناتے ہیں اور نہ ہی ان میں تیل لگاتے ہیں،اسی طرح دیگر معاملات میں بھی ان کی حالت غیر مناسب ہوتی ہے۔پیارے اسلامی بھائیو!دِینِ اسلام جہاں سادگی کی تعلیم دیتا ہے،وہیں صفائی،ستھرائی اور پاکیزگی کا بھی درس دیتا ہے۔لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم سادگی کے ساتھ صفائی کا بھی خاص خیال رکھیں۔نیز اُٹھتے بیٹھتے وقت اپنے کپڑوں کو اچھے انداز میں درست کر لیں،پردے میں پردے کا اہتمام ہو،مسواک کے ریشے بھی مناسب انداز میں تراشے ہونے چاہیں تاکہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہو۔

حضرت سَیِّدُنا جابر بن **عبد اللہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ،راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو میلے کچیلے کپڑوں میں دیکھ کر اِرشَاد فرمایا:

[1]...... وسائل بخشش (مرمّم)،ص۱۰۵

کیااسے کوئی ایسی چیز نہیں ملی، جس سے یہ اپنے کپڑے صاف کرلے۔ایک شخص کوبِکھرے بال دیکھ کر ارشاد فرمایا: کیااسے کوئی ایسی چیز نہیں ملی، جس سے یہ اپنا سر سنوار لے۔[1]

اے کاش! ہمیں حقیقی معنوں میں سیرتِ مصطفیٰ کے اس مبارک گوشے سے حصہ عطا ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر سُنّتوں پر بھی عمل کی توفیق نصیب ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مری ہر ہر ادا سے یا نبی سُنّت جھلکتی ہو
جدھر جاؤں شہا خوشبو وہاں تیری مہکتی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غذا میں سادگی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انسانی زندگی کی بقا کے لئے غذا کی کتنی ضرورت و اہمیت ہے، اس سے ہر کوئی بخوبی واقف ہے مگر افسوس آج کل ہمارا کھانا پینا گویا اِس مقصد کے لئے کم، لذّات اور خواہشات کی تکمیل کے لئے زیادہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ جس کے سبب ہماری کھانے پینے کی چیزوں میں سادگی کا تصور تک ختم ہو چکا ہے۔ ہمارے کھانوں میں چائنیز، اٹالین اور انگریزی کھانوں وغیرہ کی بھرمار ہے، پزّے، پراٹھے، کولڈ رنک وغیرہ ہماری زندگی کا مقصد بنتی جارہی ہیں حالانکہ یہ اشیا صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔

ہمارے آقا و مولا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کھانے پینے کے معاملات میں بھی سادگی کو اختیار فرمایا کرتے۔ حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا روایت

[1] .... مسند امام احمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند جابر بن عبد اللہ، ۶/ ۱۹۴، حدیث: ۱۵۲۳۱

کرتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اہل بیت اکثر جو کی روٹی تناول فرماتے تھے۔ [1]

کھانا تو دیکھو جو کی روٹی، بے چھنا آٹا روٹی بھی موٹی	وہ بھی شکم بھر روز نہ کھانا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
اپنے کپڑے خود دھو لینا نعلِ پاک بھی خود سی لینا	سادہ سادہ نیک طبیعت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خُلفائے راشدین کی سادگی

سیدنا صدیق اکبر کی سادگی کی جھلکیاں

خلیفۂ اوّل اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سیدنا **ابو بکر صدیق** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پاس ایک فِدَکی کپڑا تھا، سواری کرتے ہوئے آپ اُسے کانٹوں سے جوڑ کر اوڑھ لیا کرتے تھے [2]

ایک بار راہ خدا میں اتنا مال خرچ کیا کہ خود صرف ایک چوغہ پہن کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہو گئے اور بٹنوں والی جگہ کانٹے لگے ہوئے تھے۔ [3]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے خلیفہ بننے سے پہلے اور بعد پڑوس کی بچیاں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پاس اپنی بکریاں لے کر آتیں، آپ ان کے لئے بکریوں کا دودھ دوہ دیا کرتے تھے۔ [4]

سیدنا فاروق اعظم کی سادگی کی جھلکیاں

خلیفۂ دوم اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ صرف ایک جبہ پہنا کرتے

[1] .... ترمذی، کتاب الزھد، باب ما جاء فی معیشۃ النبی و اھلہ، ص ۵۶۳، حدیث: ۲۳۶۰

[2] .... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزھد، کلام ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، ۸/۱۴۵، حدیث: ۴

[3] .... تاریخ مدینہ و دمشق، ۲/۷۱

[4] .... تھذیب الاسماء و اللغات، باب ابی بکر، فصل فی علمہ و زھدہ و تواضعہ، ۲/۴۸۰

تھے اور اس میں بھی جگہ جگہ پیوند لگے ہوتے۔ [1]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جب حج بیت اللّٰہ کے لئے روانہ ہوئے تو پورے سفر حج میں جہاں کہیں آپ نے پڑاؤ کیا، نہ وہاں خیمہ لگایا نہ قنات، کسی درخت پر چادر یا چمڑا ڈال لیتے اور اس کے سائے میں بیٹھ جاتے۔ [2]

خود فرماتے ہیں جب سے میں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بے چھنا آٹا کھاتے ہوئے دیکھا ہے تب سے میں نے بھی کبھی چھنا ہوا آٹا نہیں کھایا۔ [3]

سیدنا عثمان غنی کی سادگی کی جھلکیاں

خلیفۂ سوم اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ لوگوں کو امیروں والا کھانا کِھلاتے اور خود گھر جاکر سرکہ اور زیتون تناول فرماتے۔ [4]

حضرت سَیِّدُنا حسن رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ فرماتے ہیں: سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کو مسجد میں ایک کپڑے میں لپٹے سوئے دیکھا، آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کے آس پاس کوئی نہ تھا حالانکہ اس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین تھے۔ [5]

ایک مرتبہ جُمُعَہ کے دن منبر شریف پر اس حال میں دیکھا گیا کہ جسمِ مبارک پر ایک موٹی عَدَنی (یعنی یمنی) چادر تھی جس کی قیمت بمشکل چار یا پانچ درہم ہو گی اور ایک کوفی

---

[1] .... المجالسة وجواهر العلم، الجزء الثانی من المجالسة من اصل الحافظ... الخ، ۱/۱۲۱، رقم: ۲۱۵

[2] .... تاریخ ابن عساکر، ۵۲۰۶-عمر بن الخطاب... الخ، ۳۰۵/۴۴

[3] .... طبقات کبری، ذکر طعام رسول الله... الخ، ۱/۳۰۱

[4] .... الزهد للامام احمد، زهد عثمان بن عفان رضی الله عنه، ص۱۶۸، حدیث: ۶۸۴

[5] .... الزهد للامام احمد، زهد عثمان بن عفان رضی الله عنه، ص۱۶۷، حدیث: ۶۷۴

چادر تھی۔ ①

سیدنا علی المرتضیٰ کی سادگی کی جھلکیاں

❀ خلیفۂ چہارم مولیٰ مشکل کُشا حضرت **علی المرتضیٰ** کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو کسی نے فالُودہ پیش کیا تو آپ نے اُسے سامنے رکھ کر ارشاد فرمایا: "بے شک تیری خُوشبو عمدہ، رنگ اچھا اور ذائقہ لذیذ ہے، لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کو اُس چیز کا عادی بناؤں جس کا وہ عادی نہیں۔" ②

❀ جب آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ عراق میں تشریف فرما تھے تو کھانے کی فراوانی کے باوجود پانی میں سَتُّو گھول کر نوش فرمالیتے۔ ③

امیر اہلسنّت کی سادگی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اگر ہم امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرت پر غور کریں تو آپ کی مبارک زندگی کے ہر پہلو میں **سادگی** نمایاں طور پر نَظَر آتی ہے۔

❀ اپنی شادی کے موقع پر تمام تقریبات کو سادہ طرز پر سرانجام دیا، دعوتِ ولیمہ بھی زمین پر بیٹھ کر ہوئی۔

❀ سُنّت کی ادائیگی کی نیت سے کئی سالوں سے کھجور کی چٹائی پر سونا آپ کا معمول ہے۔

❀ باوجودِ قدرت قیمتی کپڑے نہیں پہنتے اور اکثر بغیر اِستری ہی زیبِ تن فرماتے ہیں۔

❀ ہاتھ کی گھڑی بھی انتہائی سادہ ہوتی ہے۔

---

1 .... معجم کبیر، صفة عثمان بن عفان... الخ، ۴۱/۱، حدیث: ۹۰

2 .... الزهد للامام احمد، زهد امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنه، ص ۱۷۲، حدیث: ۷۰۸

3 .... حلية الاولياء، ذكر الصحابة من المهاجرين، ۴ - علی بن ابی طالب، ۱۲۳/۱، رقم: ۲۵۰ ماخوذاً

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمیں بھی ان بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زندگی گزارنے اور دِین کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سادگی کے دُنیاوی فوائد

سادہ غذا کھانے والے کی صحت اچھی رہتی ہے، بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے، تندرست انسان اپنی زندگی کے معاملات کو بخوبی سر انجام دے سکتا ہے، یونہی رہائش، لباس، شادی و دیگر تقریبات میں سادگی انسان کو سکون دیتی ہے۔ اخراجات بآسانی پورے ہو جاتے ہیں، زیادہ مال طلبی یا کسی سے **اُدھار یا قرض** لینے کی نوبت پیش نہیں آتی اور ذہنی دباؤ(Dipration) سے بچت ہوتی ہے۔ کیونکہ جیسی خواہشات اور آرزوئیں ہوں گی ویسے ہی اس کے تقاضے ہوں گے، اُتنا ہی مال زیادہ درکار ہو گا اور وقت بھی زیادہ خرچ ہو گا، اس کے حصول کے لیے کوشش بھی ویسی ہی کرنی پڑے گی اور پھر ہماری زندگی تو پہلے ہی مختصر ہے، لہٰذا ہمیں سادگی کو اپناتے ہوئے اپنے خالق و مالک جَلَّ جَلَالُہٗ کو راضی کرنے والے کاموں میں لگ جانا چاہیے۔

سادگی سے متعلق مدنی پھول

(مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ)

❀ سکون، سنّتوں پر عمل کرنے اور سادگی میں ہے۔[1] ❀ ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی،

[1] .... مدنی مذاکرہ ۲۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 اگست 2014ء

اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سادہ اور عوامی انداز اِختِیار کریں۔[1] ❀ ذِمّہ داران سادہ لباس پہنا کریں۔ سادگی میں عَظمت ہے، میں سادگی کو پسند کرتا ہوں۔[2] ❀ جائز زِینَت حاصل کریں اِس کیلئے نگرانِ شوریٰ کا بیان **صفائی اور سادگی** سننا مُفِید ہے۔ ❀ ہمارا لباس صاف ستھرا ہونا چاہئے لیکن سادگی کا لحاظ رہے۔[3] ❀ جو دھوکہ دے کر کسی کو مُتَاَثِّر کرتا ہے اس سے اس کی شخصیت بڑھتی نہیں گھٹتی ہے۔ ❀ سفر اور گھر میں ہمیں سادگی اختیار کرنی چاہئے اور سنّت پر عَمَل کو لازم پکڑنا چاہئے۔[4] ❀ دعوتِ اسلامی کے تمام مدنی کاموں اور اجتماعات میں سادگی اور اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اندازِ حکیمانہ اپنایئے۔[5] ❀ سادگی میں عظمت ہے۔[6] ❀ کھانے، پینے، لباس وغیرہ میں سادگی اختیار کریں، سادگی میں عظمت ہے۔ اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا انداز ہمارے لئے مثالی ہے، اپنے مزاج میں سادگی کا لانا بہت اَہَمِیَّت رکھتا ہے، بالخصوص مدنی ماحول میں صرف سادگی کی ہی ترکیب رکھیں۔[7] ❀ سادگی میں ہی بہتری ہے۔[8]

---

[1] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 تا 20 مئی 2014ء

[2] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۸ تا ۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق 27 تا 30 اپریل 2015ء

[3] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ تا ۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ بمطابق 2006ء

[4] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ تا ۸ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ بمطابق 18 تا 22 اگست 2007ء

[5] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق 1 تا 5 فروری 2008ء

[6] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۴ ذالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ بمطابق 11 تا 12 دسمبر 2009ء

[7] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ تا ۸ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ بمطابق 17 تا 18 مئی 2013ء

[8] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۴ تا ۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۲ تا ۲۶ اگست 2013ء

❀ فینسی و قیمتی تعمیرات سے بچا جائے، سادگی میں بھی ایک حُسن ہے۔[1] ❀ انسان کی سادگی سامنے والے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں سادگی کو بہت اہمیت حاصل ہے، کیونکہ اس کے بانی یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی سادگی کو پسند فرماتے ہیں۔ لہٰذا ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی بھی ہر معاملے میں سادگی کو پیشِ نظر رکھیں۔ دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار کا مزاج، عبادت، پرہیزگاری، سادگی اور سنّتوں پر عمل والا ہونا چاہیے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱تا۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء

[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۴ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ بمطابق 10 تا 14 نومبر 2017ء